سوال

کثرت گیس کا عارضہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

مجھے کثرت گیس کا عارضہ لاحق ہے۔جو نماز میں بھی رکاوٹ بنتا ہے۔اور کبھی نماز پڑھتے ہوئے بھی یہ عارضہ لاحق ہوجاتا ہے۔ تو اس صورت حال میں کیا میں نماز توڑ دوں یا غیر طاہر حالت میں ہی پڑھتی رہوں؟مجھے ایک نماز کے لئے کئی بار وضوء کرنا پڑتا ہے۔جس کی وجہ سے بہت مشقت اور تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ خصوصا سردیوں کے موسم میں اس سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں وضوء کی حفاظت اور ہوا کے روکنے کی کوشش کرو اگر ہوا کا خروج دائمی اور مستقل نوعیت کا ہو تو اس شخص کے حکم میں ہوگا جس کا حدث دائمی ہوتا ہے۔ مثلا سلسل البول اور استحاضہ کی مریضہ لہذا اس صورت میں مشقت کی وجہ سے وضوء نہیں ٹوٹے گا۔ ہاں البتہ آپ کو اس بیماری کا مقدور بھر علاج ضرور کرانا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص306

محدث فتویٰ